احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

خطبہ نمبر 29

منگل 20 جولائی 2004ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazl.com

منگل 20 جولائی 2004ء کیم جمادی الثانی 1425 ہجری - 20 وفا 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 160

مجالس کی امانت

حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: مجالس امانت ہیں سوائے تین قسم کی مجالس کے، ناجائز خون بہانے پر مشورہ ہو، بدکاری کا منصوبہ ہو یا ناحق مال دبانے کا پروگرام ہو۔

(سنن ابی داؤد کتاب الادب باب نقل الحدیث- حدیث نمبر 4226)

مجالس کے حقوق وآداب کے بارے میں پر معارف خطبہ جمعہ اور احباب جماعت کو زریں ہدایات

تمہاری مجالس دینی ہوں یا دنیاوی ہمیشہ اللہ کا تقویٰ اور اس کی رضا مدنظر رکھو

ان لوگوں کی مجلس میں بیٹھو جنہیں دیکھ کر خدا یاد آئے۔ دینی علم بڑھے اور جن کا عمل آخرت کی یاد دلائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ فرمودہ 16 جولائی 2004ء بمقام بیت الفتوح مورڈن۔ لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 16 جولائی 2004ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں مجالس کے آداب وحقوق قرآن کریم احادیث نبویہؐ کی روشنی میں بیان فرمائے۔ حضور انور کا یہ خطبہ احمدیہ ٹیلی ویژن نے دنیا بھر میں براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور انگلش، عربی، جرمن، فرنچ اور بنگالی زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

حضور انور نے سورۃ المجادلہ کی آیت نمبر 10 تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے اے وہ لوگو! جو ایمان لائے ہو جب تم باہم خفیہ مشورے کرو تو گناہ، سرکشی اور رسول کی نافرمانی پر مبنی مشورے نہ کیا کرو۔ ہاں نیکی اور تقویٰ کے بارہ میں مشورے کیا کرو اور اللہ سے ڈرو جس کے حضور تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ معاشرے میں رہنے کیلئے جن اخلاق کا مظاہرہ کرنے کا حکم ہے ان میں سے ایک خُلق مجالس کے حقوق ہیں۔ مشورے کیلئے جب مجالس میں اکٹھے ہوں تو تمہارے مشورے حقوق کی حفاظت کے لئے ہوں یا نظام کی درستی کیلئے۔ ان میں گناہ، سرکشی اور رسول کی نافرمانی والے مشورے نہ ہوں۔ جب نظام نے واضح طور پر ایک لائن دے دی ہو تو اس پر چل کر کام کرنا چاہئے۔ اس کے بارے میں علیحدہ بیٹھ کر مجلس لگا کر باتیں کرنے اور امیر کے احکامات سے روگردانی کرنے کا کوئی حق نہیں پہنچتا۔ ہاں متعلقہ شعبہ یا خلیفہ وقت کو اطلاع کر دو اور بس۔ نیز بہتری کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرو۔ تمہاری مجالس دینی یا دنیاوی اغراض کیلئے ہوں بہر حال دوسرے کے جذبات کا خیال رکھو اور اچھی بات منہ سے نکالو۔ اور اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اور اس کی رضا مدنظر رکھو۔ اپنی زبان اور عمل سے فساد سے بچنے کی کوشش کرو۔ ہمیشہ ایسی مجالس جو لہو ولعب پر مبنی ہوں یا فضول ہوں ان سے بچتے رہنا چاہئے نیز آنحضرت ﷺ نے فرمایا مجالس تین قسم کی ہوتی ہیں۔ سلامتی والی مجالس۔ غنیمت یعنی فائدہ پہنچانے والی اور ہلاک کر دینے والی مجالس۔ اس لئے ہمیشہ ایسی مجالس کی تلاش میں رہنا چاہئے جہاں سے امن وسکون اور سلامتی ملتی رہے اور ایسی مجالس سے بچنا چاہئے جو دین سے دور لے جانے والی ہوں اور ہلاکت کا سامان پیدا کرتی ہوں۔ ایک حدیث میں آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ ان لوگوں کی مجلس میں بیٹھو جن کو دیکھ کر تمہیں خدا یاد آئے اور جن کی گفتگو سے تمہارا دینی علم بڑھے اور جن کا عمل تمہیں آخرت کی یاد دلائے۔ ایک اور حدیث میں آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ جب کوئی قوم کتاب اللہ کی تلاوت اور باہم درس وتدریس کیلئے بیٹھی ہو تو ان پر سکینت نازل ہوتی ہے رحمت باری ان کو ڈھانپ لیتی ہے فرشتے ان کو اپنے جلو میں لے لیتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایسی مجالس جن میں اللہ کا ذکر ہو سلامتی کی مجالس ہیں۔ جماعت احمدیہ خوش قسمت ہے کہ ایک ہاتھ پر اکٹھے ہونے کی وجہ سے اسے ایسے مواقع ملتے رہتے ہیں۔ جلسے اور اجتماعات ہوتے ہیں۔ جہاں اللہ کے فضلوں کی بارش ہوتی ہے۔

آنحضرت ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو لوگ ایسی مجلس میں بیٹھتے ہیں جہاں ذکر الٰہی نہیں کرتے تو اس مجلس کو قیامت کے دن حسرت سے دیکھیں گے۔ حضور انور نے فرمایا کہ جلسہ میں شامل ہونے والوں کو یہ حدیث پیش نظر رکھنی چاہئے کہ وہ نیت کریں کہ زبانوں کو ذکر الٰہی سے تر رکھیں گے۔

حضور انور نے مجالس کے مزید آداب بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمیشہ ایسی مجالس میں بیٹھیں جہاں نیکی کی باتیں ہوں۔ اللہ اور رسول کے احکامات کا علم ہو۔ صادقوں کی صحبت حاصل ہو۔ مجالس میں کوئی ایسی بات نہ کرو جو طنزیہ ہو یا تقویٰ سے ہٹ کر ہو۔ اگر دین کے خلاف بات سنو تو ایسی مجلس سے اٹھ جاؤ اور بےزاری کا اظہار کرو۔ مجلس میں اس طرح آنا چاہئے کہ دوسروں کو تکلیف نہ پہنچے۔ ظاہری وباطنی پاکیزگی کا خیال رہے۔ اجتماع میں عفونت نہ ہو۔ بیوت الذکر میں جرابوں کا خیال رکھنا چاہئے کہ بو نہ ہو۔ جمائی کو دبانے کی کوشش کرنی چاہئے۔ تین افراد ہوں تو دو آپس میں کھسر پھسر نہ کریں۔ مجلس کشادہ بنائیں۔ اس طرح بیٹھیں کہ زیادہ سے زیادہ لوگ بیٹھ سکیں۔ اگر مجلس سے کوئی اٹھ کر جائے تو اس کی واپسی پر اس کو جگہ دیں۔ وسعت قلبی پیدا کریں۔ جب نظام کہے کہ اٹھ جائیں تو اطاعت کریں۔ پرائیویٹ یا خاص مجالس امانت ہوتی ہیں ان کی خاص باتیں باہر نہیں نکالنی چاہئیں۔

آنحضرت ﷺ مجلس کے برخواست کرنے پر یہ دعا کرتے۔ اے اللہ تو اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں تجھ سے بخشش کا طالب ہوں۔ اور تیری طرف ہی رجوع کرتا ہوں۔ حضور انور نے فرمایا کہ مجالس سے اٹھتے وقت یہ دعا کرنی چاہئے۔

آخر میں حضور انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم ہمیشہ پاک مجلسوں میں بیٹھنے والے ہوں اور شیطان کے حملوں سے بچنے کیلئے اللہ تعالیٰ کا فضل اور معفرت مانگنے والے ہوں۔

جلد وصیتیں کریں

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

"پس تم جلد سے جلد وصیتیں کرو تا کہ جلد سے جلد نظام نو کی تعمیر ہو اور وہ مبارک دن آ جائے جبکہ چاروں طرف......اور احمدیت کا جھنڈا لہرانے لگے۔"

(مرسلہ سیکرٹری مجلس کارپرداز)

الفضل میں شائع ہونے والے خطبات جمعہ کی اہمیت

مکرم حمید الحامد حامد صاحب اسلام آباد سے لکھتے ہیں:۔

الفضل میں خطبات جمعہ کے مطالعہ کے دوران احساس ہوا کہ اگرچہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ایم ٹی اے کی سہولت ہمیں نصیب ہے اور ایم ٹی اے پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات حضور کی زبانی سننے کا ہمیں موقع ملتا ہے تاہم الفضل میں بالتفصیل خطبہ جمعہ کا بغور مطالعہ ایک اور لطف وسرور اور افادیت کا پہلو اپنے اندر رکھتا ہے۔

مطالعہ کے دوران انسان کو غور وفکر کرنے، بات کو بہتر طور پر ذہن نشیں کرنے، عمل کی راہ متعین کرنے اور ارادہ باندھنے کا موقع ملتا ہے۔ یوں بھی ہر اچھی بات کی تکرار اچھی ہوتی ہے۔ بات کو سن کر پھر پڑھ کر انسان بہتر طور پر بات کو ذہن نشین کرتا ہے۔ یہ بات الفضل کے قارئین اور متوقع قارئین کے سامنے ہونی چاہئے۔ بعض دوست شائد ایم ٹی اے پر خطبہ سن کر اس کے پڑھنے کی ضرورت محسوس نہ کرتے ہوں۔

ضرورت انسپکٹران / محررین وقف جدید

وقف جدید انجمن احمدیہ میں انسپکٹران ومحررین کی ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں تعلیمی اسناد اور قومی شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی کے ہمراہ مورخہ 31 جولائی 2004ء تک امیر / پریذیڈنٹ کی تصدیق کے ساتھ ناظم مال وقف جدید کے نام ارسال کریں۔ امیدوار کا F.A/F.Sc میں کم از کم سیکنڈ ڈویژن ہونا ضروری ہے۔ (ناظم مال وقف جدید)

خطبہ جمعہ

حقیقی توبہ کے ساتھ حقیقی پاکیزگی اور طہارت شرط ہے

ہر احمدی کا فرض بنتا ہے کہ اپنی ظاہری وباطنی صفائی کی طرف خاص توجہ دے

اہل ربوہ خاص توجہ دیتے ہوئے اپنے گھروں کے سامنے صفائی کریں۔ ربوہ کی سجاوٹ اب مستقل رہنی چاہئے

بیوت الذکر کے ماحول کو بھی پھولوں اور کیاریوں اور سبزے سے خوبصورت رکھیں

(طہارت و صفائی کے متعلق دینی تعلیمات کا پُر اثر بیان)

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 23/اپریل 2004ء بمقام بیت الفتوح، مورڈن لندن

حضور انور نے فرمایا (۔) ایک ایسا کامل اور مکمل مذہب ہے جس میں بظاہر چھوٹی نظر آنے والی بات کے متعلق بھی احکامات موجود ہیں۔ یہ بظاہر چھوٹی چھوٹی باتیں انسان کی شخصیت کو بنانے اور کردار کو سنوارنے کا باعث بنتی ہیں۔ ان سے ظاہری طور پر بھی انسان کے مزاج کا پتہ چلتا ہے۔ اور اگر مومن ہے تو اللہ تعالیٰ سے تعلق کا بھی پتہ چلتا ہے، انہیں باتوں میں سے ایک پاکیزگی یا طہارت یا نظافت ہے اور ایک مومن میں اس کا پایا جانا انتہائی ضروری ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کو پاکیزگی اور صفائی پسند ہے اور اللہ تعالیٰ پاک صاف رہنے والوں سے محبت کرتا ہے جیسا کہ وہ فرماتا ہے۔ (۔) (سورۃ البقرہ آیت: 223) لیکن یہ بات واضح ہونی چاہئے جیسا کہ اس آیت میں فرمایا ہے کہ اصل اللہ تعالیٰ کا محبوب انسان اس وقت بنتا ہے جب توبہ واستغفار سے اپنی باطنی صفائی کا بھی ظاہری صفائی کے ساتھ اہتمام کرے۔ ہم میں سے ہر احمدی کا فرض بنتا ہے کہ ایمان کا دعویٰ کرنے کے بعد ہم اپنی ظاہری وباطنی صفائی کی طرف خاص توجہ دیں تاکہ ہماری روح وجسم ایک طرح سے اللہ تعالیٰ کی محبت کو جذب کرنے والے ہوں۔

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:

''بے شک اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والے کو دوست رکھتا ہے۔ اور ان لوگوں سے جو پاکیزگی کے خواہاں ہیں پیار کرتا ہے۔ اس آیت سے نہ صرف یہی پایا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں کو اپنا محبوب بنالیتا ہے بلکہ یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ حقیقی توبہ کے ساتھ حقیقی پاکیزگی اور طہارت شرط ہے۔ ہر قسم کی نجاست اور گندگی سے الگ ہونا ضروری ہے ورنہ نری توبہ اور لفظ کے تکرار سے تو کچھ فائدہ نہیں ہے۔

(الحکم 17 ستمبر 1904ء جلد نمبر 8 نمبر 13 بحوالہ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اول صفحہ 705)

پھر آپ فرماتے ہیں: '' **جو باطنی اور ظاہری پاکیزگی کے طالب ہیں ان کو دوست رکھتا ہوں، ظاہری پاکیزگی باطنی طہارت کی ممد اور معاون ہے۔** اگر انسان اس کو چھوڑ دے اور پاخانہ پھر کر پھر طہارت نہ کرے تو اندرونی پاکیزگی پاس بھی نہ پھٹکے۔ پس یاد رکھو کہ ظاہری پاکیزگی اندرونی طہارت کو مستلزم ہے۔ اسی لئے لازم ہے کہ کم از کم جمعہ کو غسل کرو، ہر نماز میں وضو کرو، جماعت کھڑی کرو تو خوشبو لگالو، عیدین اور جمعہ میں خوشبو لگانے کا جو حکم ہے وہ اسی بنا پر قائم ہے، اصل وجہ یہ ہے کہ اجتماع کے وقت عفونت کا اندیشہ ہے (بدبو کا اندیشہ ہوتا ہے)۔ پس غسل کرنے اور صاف کپڑے پہننے اور خوشبو لگانے سے سمیت اور عفونت سے روک ہوگی۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے زندگی میں یہ مقرر کیا ہے ویسا ہی قانون مرنے کے بعد بھی رکھا ہے۔

(تفسیر حضرت مسیح موعود جلد اوّل صفحہ 704-705)

صفائی کے بارے میں چند احادیث پیش کرتا ہوں، حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ '' اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْاِيْمَانِ یعنی طہارت پاکیزگی اور صاف ستھرا رہنا ایمان کا ایک حصہ ہے''۔

(مسلم کتاب الطھارۃ باب فضل الوضوء)

ابو مالک اشعریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ'' پاکیزگی اختیار کرنا نصف ایمان ہے''۔

(المعجم الکبیر جلد 3 صفحہ 284)

اب دیکھیں مومن کے لئے صفائی کا خیال رکھنا کتنا ضروری ہے، اور یہ احادیث اکثر ....کو یاد ہیں، کبھی ذکر ہو تو آپ کو فوراً حوالہ بھی دے دیں گے۔ لیکن اصل بات یہ ہے کہ اس پر عمل کس حد تک ہے؟ یہ دیکھنے والی چیز ہے، اگر ایک جگہ صفائی کرتے ہیں تو دوسری جگہ گند ڈال دیتے ہیں اور بدقسمتی سے .... میں جس شدت سے صفائی کا احساس ہونا چاہئے وہ نہیں ہے اور اسی طرح اپنے اپنے ماحول میں احمدیوں میں بھی جو صفائی کے اعلیٰ معیار ہونے چاہئیں وہ مجموعی طور پر نہیں ہیں۔ بجائے ماحول پر اپنا اثر ڈالنے کے ماحول کے زیر اثر آ جاتے ہیں۔ پاکستان اور تیسری دنیا کے ممالک میں اکثر جہاں گھر کا کوڑا کرکٹ اٹھانے کا کوئی باقاعدہ انتظام نہیں ہے، گھر سے باہر گند پھینک دیتے ہیں حالانکہ ماحول کو صاف رکھنا بھی اتنا ہی ضروری ہے جتنا اپنے گھر کو صاف رکھنا۔ ورنہ تو پھر اس گند کو باہر پھینک کر ماحول کو گندا کر رہے ہوں گے اور ماحول میں بیماریاں پیدا کرنے کا باعث بن رہے ہوں گے۔ **اس لئے احمدیوں کو خاص طور پر اس طرف توجہ دینی چاہئے۔ کوئی ایسا انتظام کرنا چاہئے کہ گھروں کے باہر گند نظر نہ آئے۔ ربوہ میں، جہاں تقریباً 98 فیصد احمدی آبادی ہے، ایک صاف ستھرا ماحول نظر آنا چاہئے۔ اب ماشاء اللہ تزئین ربوہ کمیٹی کی طرف سے کافی کوشش کی گئی ہے۔ ربوہ کو سرسبز بنایا جائے اور بنا بھی رہے ہیں۔ کافی پودے، درخت گھاس وغیرہ سڑکوں کے کنارے لگائے گئے ہیں اور نظر بھی آتے ہیں۔ اکثر آنے والے ذکر کرتے ہیں۔ اور کافی تعریف کرتے ہیں۔ کافی سبزہ ربوہ میں نظر آتا ہے۔** لیکن اگر شہر کے لوگوں میں یہ حس پیدا نہ ہوئی کہ ہم نے نہ صرف ان پودوں کی حفاظت کرنی ہے بلکہ اردگرد کے ماحول کو بھی صاف رکھنا ہے تو پھر ایک طرف

پبلشر آغا سیف اللہ' پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

تو سبزہ نظر آ رہا ہوگا اور دوسری طرف کوڑے کے ڈھیروں سے بدبو کے بھبھاکے اٹھ رہے ہوں گے۔ اس لئے اہل ربوہ خاص توجہ دیتے ہوئے اپنے گھروں کے سامنے نالیوں کی صفائی کا بھی اہتمام کریں اور گھروں کے ماحول میں بھی کوڑا کرکٹ سے جگہ کو صاف کرنے کا بھی انتظام کریں۔ تا کہ کبھی کسی راہ چلنے والے کو اس طرح نہ چلنا پڑے کہ گند سے بچنے کے لئے سنبھال سنبھال کر قدم رکھ رہا ہو اور ناک پر رومال ہو کہ بو آ رہی ہے۔ **اب اگر جلسے نہیں ہوتے تو یہ مطلب نہیں کہ ربوہ صاف نہ ہو بلکہ جس طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا تھا کہ دلہن کی طرح سجا کے رکھو۔ یہ سجاوٹ اب مستقل رہنی چاہئے۔** مشاورت کے دنوں میں ربوہ کی بعض سڑکوں کو سجایا گیا تھا۔ تزئین ربوہ والوں نے اس کی تصویریں بھیجی ہیں، بہت خوبصورت سجایا گیا لیکن ربوہ کا اب ہر چوک اس طرح سجنا چاہئے تا کہ احساس ہو کہ ہاں ربوہ میں صفائی اور خوبصورتی کی طرف توجہ دی گئی ہے اور ہر گھر کے سامنے صفائی کا ایک اعلیٰ معیار نظر آنا چاہئے۔ اور یہ کام صرف تزئین کمیٹی نہیں کر سکتی بلکہ ہر شہری کو اس طرف توجہ دینی ہوگی۔

اسی طرح قادیان میں بھی احمدی گھروں کے اندر اور باہر صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ ایک واضح فرق نظر آنا چاہئے۔ گزرنے والے کو پتہ چلے کہ اب وہ احمدی محلے یا احمدی گھر کے سامنے سے گزر رہا ہے۔ اس وقت تو مجھے پتہ نہیں کہ کیا معیار ہے، 91ء میں جب میں گیا ہوں تو اس وقت شاید اس لئے کہ لوگوں کا رش زیادہ تھا، کافی مہمان بھی آئے ہوئے تھے لگتا تھا کہ ضرورت ہے اس طرف توجہ دی جائے اور میرے خیال میں اب بھی ضرورت ہو گی۔ اس طرف خاص توجہ دیں اور صفائی کا خیال رکھیں اور جہاں بھی نئی عمارات بن رہی ہیں اور تنگ محلوں سے نکل کر جہاں بھی احمدی کھلی جگہوں پر اپنے گھر بنا رہے ہیں وہاں صاف ستھرا بھی رکھیں اور سبزے بھی لگائیں، درخت پودے گھاس وغیرہ لگنا چاہئے اور یہ صرف قادیان ہی کے لئے نہیں ہے بلکہ اور جماعتی عمارات ہیں ان میں خدام الاحمدیہ کو خاص طور پر توجہ دینی چاہئے کہ وہ وقار عمل کر کے ان جماعتی عمارات کے ماحول کو بھی صاف رکھیں اور وہاں پھول پودے لگانے کا بھی انتظام کریں اور صرف قادیان میں نہیں بلکہ دنیا میں ہر جگہ جہاں بھی جماعتی عمارات ہیں ان کے اردگرد خاص طور پر صفائی اور سبزہ اس طرح نظر آئے کہ ان کی اپنی ایک انفرادیت نظر آتی ہو۔ پہلے میں تیسری دنیا کی مثالیں دے چکا ہوں صرف یہ حال وہاں کا نہیں بلکہ یہاں یورپ میں بھی میں نے دیکھا ہے، جن گھروں میں بھی گیا ہوں پہلے کبھی یا اب، کہ جو بھی چھوٹے چھوٹے آگے پیچھے صحن ہوتے ہیں ان کی کیاریوں میں یا گھاس ہوتا ہے یا گند پڑا ہوتا ہے۔ کوئی توجہ یہاں بھی اکثر گھروں میں نہیں ہو رہی، چھوٹے چھوٹے صحن ہیں کیاریاں ہیں، چھوٹے سے گھاس کے لان ہیں اگر ذرا سی محنت کریں اور ہفتے میں ایک دن بھی دیں تو اپنے گھروں کے ماحول کو خوبصورت کر سکتے ہیں۔ جس سے ہمسایوں کے ماحول پہ بھی خوشگوار اثر ہوگا اور آپ کے ماحول میں بھی خوشگوار اثر ہو گا۔ اور پھر آپ کو لوگ کہیں گے کہ ہاں یہ لوگ ذرا منفرد طبیعت کے لوگ ہیں، عام جو ایشینز (Asians) کے خلاف ایک خیال اور تصور گندگی کا پایا جاتا ہے وہ دُور ہوگا۔ مقامی لوگوں میں کچھ نہ کچھ پھر بھی شوق ہے وہ اپنے پودوں کی طرف توجہ دیتے ہیں جبکہ ہمارے گھر کا ماحول ان لوگوں سے زیادہ صاف ستھرا اور خوشگوار نظر آنا چاہئے اور یہاں تو موسم بھی ایسا ہے کہ ذرا سی محنت سے کافی خوبصورتی پیدا کی جا سکتی ہے۔

حدیث میں آتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خاص طور پر سڑکوں کی صفائی کے بارے میں فرماتے ہیں کہ: اگر سڑک پر جھاڑیاں یا پتھر اور کوئی گندی چیز ہو بلکہ آپ کا عمل یہ تھا کہ اگر کوئی گندی چیز ہوتی تو آپؐ اسے خود اٹھا کر ایک طرف کر دیتے اور فرماتے کہ جو شخص سڑکوں کی صفائی کا خیال رکھتا ہے خدا اس پر خوش ہوتا ہے اور اسے ثواب عطا کرتا ہے۔

(مسلم ۔ کتاب البر و الصلة)

اور یہاں تو گھر بھی اتنے چھوٹے چھوٹے ہیں کہ سڑکوں پر آئے ہوتے ہیں اس لئے جتنا آپ اپنے چھوٹے سے صحن کو صاف رکھیں گے، سڑک کی صفائی بھی اس میں نظر آئے گی۔ اسی طرح آپؐ فرماتے تھے کہ رستے کو روکنا نہیں چاہئے، رستوں پر بیٹھنا یا اس میں ایسی چیز ڈال دینا کہ مسافروں کو تکلیف ہو یا رستہ میں قضائے حاجت وغیرہ کرنا یہ خدا تعالیٰ کو ناپسند ہے۔

(مشکوٰۃ ۔ کتاب الطھارۃ)

اسی طرح بعض لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ سڑک یا فٹ پاتھ پر تھوک دیتے ہیں جو بڑا کراہت والا منظر ہوتا ہے تو اگر ایسی کوئی ضرورت ہو بھی تو ایسے لوگوں کو چاہئے کہ ایک طرف ہو کر کنارے پر ایسی جگہ تھوکیں جہاں کسی کی کبھی نظر نہ پڑے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: " (۔) (المدثر 5-6) اپنے کپڑے صاف رکھو، بدن کو، اور گھر کو اور کوچہ کو اور ہر ایک جگہ کو جہاں تمہاری نشست ہو پلیدی اور میل کچیل اور کثافت سے بچاؤ یعنی غسل کرتے رہو اور گھروں کو صاف رکھنے کی عادت پکڑو"۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی ۔صفحہ 23 بحوالہ تفسیر جلد نمبر4 صفحہ 496)

جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ بدن کو بھی صاف رکھو، کپڑوں کو بھی صاف رکھو، اس طرف بھی توجہ کرنی چاہئے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ جتنا حلیہ خراب ہو اتنی بزرگی زیادہ ہوتی ہے حالانکہ (۔) تعلیم اس کے بالکل برعکس ہے۔ ایک روایت ہے حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "اللہ تعالیٰ جب کسی بندے پر انعام کرتا ہے تو وہ پسند کرتا ہے کہ وہ اس نعمت کا اثر اس بندے پر دیکھے"۔ (مسند احمد بن حنبل)

پھر ایک روایت ہے، جو ابوالاحوص اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے والد نے کہا میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اس وقت میرے جسم کے کپڑے معمولی اور گھٹیا تھے۔ آپؐ نے پوچھا کیا تمہارے پاس مال ہے؟ میں نے کہا: ہاں۔ آپؐ نے پوچھا کس طرح کا مال ہے۔ میں نے کہا ہر طرح کا مال اللہ تعالیٰ نے مجھے دے رکھا ہے۔ اونٹ بھی ہیں، گائے بھی ہیں۔ بکریاں بھی ہیں گھوڑے بھی ہیں اور غلام بھی ہیں۔ تو آپؐ نے فرمایا "جب اللہ نے مال دے رکھا ہے تو اس کے فضل اور احسان کا اثر و نشان تمہارے جسم پر ظاہر ہونا چاہئے"۔

(مشکوٰۃ المصابیح)

بعض لوگ تو طبعاً ایسے ہوتے ہیں کہ توجہ نہیں دیتے کہ صحیح طرح کپڑے پہن سکیں اور بعض کنجوسی میں اپنا حلیہ بگاڑ کر رکھتے ہیں۔ تو بہرحال جو بھی صورت ہے اس حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے واضح طور پر فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو تم پر فضل اور احسان کیا ہے اس کا اظہار تمہارے حلیے سے بھی ہونا چاہئے، تمہارے کپڑوں سے، تمہارے لباس سے تمہارے گھروں سے، اس لئے اپنا حلیہ درست رکھو اور اچھے کپڑے پہنا کرو۔ یہ نصیحت ان کو کی۔

ایک روایت میں ہے حضرت جابر بن عبداللہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ایک پراگندہ بال شخص کو دیکھا یعنی اس کے بال بکھرے ہوئے تھے اور فرمایا کہ "کیا اس کے پاس بال بنانے کے لئے کوئی چیز نہیں ہے۔ اور ایک گندے کپڑے والے شخص کو دیکھ کر فرمایا کہ کیا اسے کپڑے دھونے کے لئے پانی میسر نہیں"۔

(سنن ابو داؤد ۔ کتاب اللباس ۔باب فی غسل الثوب)

مطلب یہ تھا کہ یہ شخص اس حالت میں کیوں ہے۔ اب بعض لوگ ہمارے ملکوں میں پاکستان وغیرہ میں گندے کپڑوں والے اور لمبے چوغے پہنے ہوتے ہیں۔ گھنگھرو اور کڑے پہنے ہوئے ایسے لوگوں کو دیکھ کر سمجھتے ہیں کہ ملنگ ہے، بڑا پہنچا ہوا بزرگ ہے حالانکہ یہ سراسر (۔) تعلیم کے خلاف ہے۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ جماعت ایسے لوگوں سے پاک ہے۔

ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت عطاء ابن یسارؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مسجد میں تشریف فرما تھے کہ ایک شخص پراگندہ بال اور بکھری داڑھی والا آیا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے اشارہ سے سمجھاتے ہوئے فرمایا کہ سر اور داڑھی کے بال درست کرو۔ جب وہ سر کے

بال ٹھیک ٹھاک کر کے آیا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا یہ بھلی شکل (یعنی یہ خوبصورت شکل) بہتر ہے یا یہ کہ انسان کے بال اس طرح بکھرے اور پراگندہ ہوں کہ وہ شیطان اور بھوت لگے۔

(موطا امام مالك ۔باب ما جاء فی الطعام و الشراب و اصلاح الشعر)

تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے غلیظ حلیے والے لوگوں کو شیطان سے تشبیہ دی ہے۔..........

ایک روایت میں آتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''ایسا شخص جس کے دل میں ذرا سا بھی تکبر ہوگا۔ وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ ایک شخص نے عرض کی کہ ہر شخص پسند کرتا ہے کہ اس کے کپڑے اور جوتے خوبصورت ہوں۔ اس پر آپؐ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ خوبصورت ہے اور خوبصورتی کو پسند کرتا ہے''۔

(مسلم ۔ کتاب الایمان باب تحریم الکبر و بیانہ)

اب اس حدیث سے یہ واضح ہونا چاہئے کہ صاف ستھرا رہنے یا اچھے کپڑے پہننے سے ہرگز یہ مراد نہیں ہے اور یہ خیال دل میں نہیں آنا چاہئے کہ اپنے سے مالی لحاظ سے کمتر کسی شخص کے ساتھ نہ بیٹھوں۔ اگر یہ صورت ہوگی تو پھر تکبر ہے۔ ورنہ اچھے کپڑے پہننا اور صاف ستھرا رہنا، اچھے جوتے پہننا یہ تو اللہ تعالیٰ کے فضلوں کا اظہار ہے۔ اور اگر تکبر ہوگا تو تب فرمایا کہ ایسے شخص کے لئے پھر جنت کے دروازے بند ہیں۔ اس لئے **مومن اور دنیادار میں یہی فرق ہے کہ وہ صاف ستھرا رہتا ہے، اچھے کپڑے پہنتا ہے اچھے جوتے پہنتا ہے اپنے گھر کو سجا کر رکھتا ہے، اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کو خوبصورتی پسند ہے یعنی اس کا یہ ظاہری خوبصورتی کا اظہار بھی اللہ تعالیٰ کی خاطر ہے**، اس کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے ہے اور کیونکہ مومن کا یہ اظہار اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے ہے۔ اس لئے غریب آدمی کے ساتھ مالی لحاظ سے اپنے سے کم بھائی کے ساتھ بیٹھنا اٹھنا اس کا پاس لحاظ رکھنا یہ بھی اس کے لئے ایسا ہی ہے جیسا کسی مالدار شخص کے ساتھ اٹھنا بیٹھنا اس کا پاس لحاظ کرنا ہے۔

یہ ہے (۔) تعلیم کہ تم خدا تعالیٰ کے فضلوں اور احسانوں کا اپنے ظاہری رکھ رکھاؤ سے اظہار بھی کرو لیکن اس کی دی ہوئی تعلیم کے مطابق ان غریبوں کا بھی خیال رکھو تا کہ ان کا ایک بھائی کی حیثیت سے حق پورا ادا ہو۔ حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب نے جب آئی سی ایس کا امتحان پاس کیا تو سول سروس میں گئے کیونکہ برصغیر میں عموماً افسر اپنے آپ کو عام آدمی سے بالا سمجھتے تھے اور اب بھی اکثر پاکستان وغیرہ میں جو بیوروکریٹ ہیں سمجھتے ہیں کہ ہم کوئی ایسی شخصیت ہیں جو دوسروں سے بالا ہیں اور غریب آدمی کے وقت اور عزت کی کچھ پرواہ نہیں ہوتی۔ حضرت میاں صاحب جب اپنے علاقے میں افسر بن کر گئے تو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے اور نصائح کے علاوہ ان کو ایک یہ بھی نصیحت کی تھی کہ تمہارے گھر کا کوئی قالین کا ٹکڑا یا ڈرائینگ روم کا صوفہ کسی غریب کو تمہارے گھر میں قدم رکھنے یا بیٹھنے سے نہ روکے یا روک نہ بنے۔ بڑی پرحکمت نصیحت ہے۔ ایک تو یہ کہ غریب بھی تمہارے گھر میں بے جھجک آ سکے، کوئی روک نہ ہو۔ دوسرے اس کو بھی وہی عزت دو جو کسی امیر کو دو۔ تو حضرت میاں صاحب نے ہمیشہ غریبوں کا بہت خیال رکھا اور اس نصیحت پر عمل کیا۔ ہمارے آج کل کے افسروں کو بھی اس نصیحت کو پلے باندھنا چاہئے۔ یہ نہیں کہ سفر کی وجہ سے کسی غریب کے کپڑے میلے ہیں تو اس کے صوفے پہ بیٹھنے سے تمہارا دل تنگ ہوتا ہو۔ پھر صفائی کے ساتھ ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشبو لگانے کو بھی بہت پسند فرمایا ہے اور اس تحفے کو بھی بڑا پسند کیا کرتے تھے۔

ایک روایت میں ہے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تمہیں کوئی دوست بطور تحفہ خوشبو دے تو اسے قبول کرو اور اسے استعمال کرو۔

(مسند الامام اعظم ۔ کتاب الادب صفحہ 211)

روایت آتی ہے کہ آپؐ کے جسم میں سے تو ہر وقت خوشبو آتی رہتی تھی۔ جیسے حضرت جابر بن سمرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے ایک دفعہ میرے گال پر ہاتھ پھیرا تو آپؐ کے ہاتھ سے میں نے ایسی اعلیٰ درجہ کی خوشبو محسوس کی جیسے وہ ابھی عطار کی صندوقچی سے باہر نکلا ہو۔

(مسلم۔ کتاب الفضائل باب طیب رائحة النبی ﷺ) ۔یعنی جو شخص عطر بناتا ہے اس کا جوڑ یہ جس میں عطر پڑے ہوتے ہیں جس طرح اس میں سے ہاتھ نکالا ہو۔

حضرت جابرؓ ہی بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جس راستے سے گزرتے، اس پر اگر کوئی آپؐ کے پیچھے جاتا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مخصوص خوشبو کی وجہ سے اسے پتہ چل جاتا تھا کہ حضورؐ ابھی یہاں سے گزر کر گئے ہیں۔

(تاریخ الکبیر للبخاری نمبر 4297)

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو آدمی جمعے کے دن غسل کرے اور جہاں تک صفائی کر سکتا ہے صفائی کرے اور تیل لگائے اور اپنے گھر میں موجود خوشبو میں سے کچھ لگائے، پھر نماز کے لئے نکلے تو اس جمعے سے لے کر اگلے جمعے تک اس کے تمام گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

(بخاری ۔ کتاب الصلوٰۃ باب الدھن للجمعة)

تو یہاں اس سے یہ مراد ہے کہ نیت یہ ہو کہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ خوشبو لگا کر مسجد میں جاؤ تا کہ اس کے بندوں کو، ساتھ بیٹھے ہوؤں کو تکلیف نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ کو بھی خوشبو اور صفائی پسند ہے۔ یہ نہیں کہ اس حکم کے مطابق تیار ہو کر جمعہ پڑھ لیا اور سارا ہفتہ اس کے بندوں کو تکلیف دیتے رہے تو گناہ بخشے گئے۔ عمل کا دارومدار نیتوں پر ہے، اس حدیث کو بھی سامنے رکھنا ہوگا نیت نیک ہو تب ثواب بھی ملتا ہے۔

دانتوں کی صفائی کے بارے میں روایت ہے، حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، مسواک کرنے سے منہ کی صفائی ہوتی ہے۔ خدا کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے اور ایک روایت میں ہے کہ آنکھ کی روشنی بڑھتی ہے۔

(بخاری۔ کتاب الصوم باب سواك الرطب و الیابس للصائم)

پھر اسی بارے میں دوسری روایت ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر مجھے اپنی امت کی یا لوگوں کی تکلیف کا خیال نہ ہوتا تو میں ان کو یہ حکم دیتا کہ ہر نماز پر مسواک کیا کریں۔

(بخاری ۔ کتاب الصلوٰۃ بالسواك یوم الجمعة)

اب بعض لوگوں کے منہ سے بو آتی ہے۔ ان کو بھی اس بات کا خیال رکھنا چاہئے، لوگوں کی تکلیف کا احساس ہونا چاہئے۔ **حضرت حذیفہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو بیدار ہوتے تھے تو مسواک سے اپنا منہ صاف کیا کرتے تھے۔ آج کل ڈاکٹر اپنی تحقیق کے مطابق یہ کہتے ہیں کہ صبح شام ضرور برش کرنا چاہئے۔ رات کو سونے سے پہلے اور صبح اٹھ کر۔ ورنہ بیماریاں پیدا ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ بلکہ ایک تحقیق یہ بھی کہتی ہے کہ آدمی جب صبح اٹھتا ہے تو اس کے دانتوں پر چھ سو مختلف سپشیز (species) کے لاتعداد بیکٹیریا ہوتے ہیں۔ سپشیز (species) ہی چھ سو ہوتی ہیں جو دانتوں پہ لگی ہوتی ہیں اور تعداد کتنی ہے، یہ پتہ نہیں۔ لیکن دیکھیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پندرہ سو سال پہلے ہمیں بتا دیا کہ سو کر اٹھو تو پہلے دانت صاف کرو۔ اب ان باتوں کو دیکھ کر آج کل کے ڈاکٹر اور سائنسدان کو خدا اور (۔) کی سچائی پر یقین ہونا چاہئے** کہ جو باتیں اس زمانے کی تحقیق سے ثابت ہو رہی ہیں اور اب پتہ لگ رہی ہیں وہ باتیں آج سے پندرہ سو سال پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہمیں بتا چکے ہیں۔

کھانا کھانے سے پہلے بھی ہاتھ دھونے کا حکم آتا ہے۔ آپؐ کھانا کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھوتے تھے اور کلی کرتے تھے بلکہ ہر پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد کلی کرتے اور آپؐ

پکی ہوئی چیز کھانے کے بعد بغیر کلی کئے نماز پڑھنے کو ناپسند فرماتے تھے۔(بخاری کتاب الاطعمہ)

کھانا کھا کر کلی بھی کرنی چاہئے اور ہاتھ بھی دھونے چاہئیں۔اور اس سے پہلے بھی تاکہ ہاتھ صاف ہو جائیں۔اور بعد میں اس لئے کہ سالن کی بُو منہ اور ہاتھوں سے نکل جائے۔آج کل تو مسالے بھی ایسے ڈالے جاتے ہیں کہ کھاتے ہوئے شاید اچھے لگتے ہوں لیکن اگر اچھی طرح ہاتھ منہ نہ دھویا ہو تو بعد میں دوسروں کے لئے کافی تکلیف دہ ہوتے ہیں۔ پھر آپؐ نے یہ بھی فرمایا کہ ہاتھ دھو کر دائیں ہاتھ سے کھانا کھانا چاہئے۔

(بخاری ۔ کتاب الاطعمہ باب التسمیۃ علی الطعام و الاکل بالیمین)

دوسری جگہ فرمایا گند وغیرہ کی صفائی کے لئے بایاں ہاتھ استعمال کرو۔لیکن آج کل یہاں یورپ میں کیونکہ لوگوں کو احساس نہیں ہے دائیں اور بائیں کا، اکثر دیکھا ہے گورے انگریز، عیسائی بائیں ہاتھ سے ہی کھا رہے ہوتے ہیں۔کبھی سڑک پہ جاتے ہوئے نظر پڑ جائے تو ہاتھ میں برگر ہوتا ہے ہمیشہ دیکھیں گے بائیں ہاتھ سے کھا رہے ہوں گے۔ چپس کا لفافہ دائیں ہاتھ میں ہوگا اور بایاں ہاتھ استعمال ہو رہا ہوگا۔ بعض لوگ اس کی تقلید کرتے ہیں، اس سے بچنا چاہئے۔کھانا بہرحال دائیں ہاتھ سے کھانا چاہئے۔

پھر ایک روایت میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دس باتیں فطرت انسانی میں داخل ہیں۔ مونچھیں تراشنا، داڑھی رکھنا (خاص مردوں کے لئے ہے)، مسواک کرنا، پانی سے ناک صاف کرنا، ناخن کٹوانا، انگلیوں کے پورے صاف رکھنا، بغلوں کے بال لینا، زیر ناف بال لینا، استنجاء کرنا، طہارت کرنا۔ راوی کہتا ہے کہ میں دسویں بات بھول گیا ہوں شاید وہ کھانے کے بعد کلی کرنا ہے۔

(مسلم۔ کتاب الطہارۃ باب خصال الفطرۃ)

یہ تمام باتیں ایسی ہیں جو صفائی کے ساتھ ساتھ حفظان صحت کے اصولوں کے لئے بھی ضروری ہیں۔اب پانی سے ناک صاف کرنے کا جو حکم ہے یہ وضو کرتے وقت دن میں پانچ دفعہ ہے اور اگر ناک میں پانی چڑھا کر صاف کیا جائے تو کافی حد تک نزلے وغیرہ سے بھی بچا جا سکتا ہے۔ مجھے کسی نے بتایا کہ جرمنی میں کسی کو نزلہ ہو گیا اور ڈاکٹر کے پاس گئے تو اس نے کہا کہ تم لوگ جو مسلمان ہو، پانچ وقت وضو کرتے ہو تو ناک میں پانی چڑھاتے ہو، تم اگر اس طرح کرو تو کافی حد تک نزلے سے بچ سکتے ہو۔ یہ اس ڈاکٹر کی اپنی سوچ یا تحقیق تھی یا اس پر کوئی اور تحقیق ہو رہی ہے یا ہوئی ہے لیکن جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو بہرحال اس میں حقیقت ہے۔اس کا کوئی فائدہ ہوتا ہے۔ ہر ایک کے لئے ناک میں پانی چڑھانا مشکل ہوگا کیونکہ ناک میں زور سے پانی چڑھانا ہوتا ہے۔ بعض دفعہ ذرا سی تکلیف بھی ہوتی ہے لیکن میں نے تجربہ کر کے دیکھا ہے کہ اگر ناک میں پانی ٹھیک طرح چڑھایا جائے اور صاف کیا جائے تو نزلے میں کافی فرق پڑتا ہے۔ پھر ناخن کٹوانا ہے، اس میں ہزار قسم کے گند پھنس جاتے ہیں لیکن آج کل بعض مردوں میں لیکن عورتوں میں تو اکثریت میں یہ فیشن ہو گیا ہے کہ لمبے لمبے ناخن رکھو اور ان کو کوئی گندگی کا احساس بھی نہیں ہوتا۔ بہرحال یہ سب پر واضح ہو جانا چاہئے کہ ناخن کٹوانے کا بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا ہے اور لمبے ناخن رکھنے کا نقصان ہی ہے فائدہ کوئی نہیں۔

صفائی کے ضمن میں ایک انتہائی ضروری بات جو جماعتی طور پر ضروری ہے وہ ہے جماعتی عمارات کے ماحول کو صاف رکھنا۔ اس کا پہلے میں ذکر کر چکا ہوں۔ اس کا باقاعدہ انتظام ہونا چاہئے۔ اور خدام الاحمدیہ کو وقار عمل بھی کرنا چاہئے۔ اور اگر عمارت کے اندر کا حصہ ہے تو لجنہ کو بھی اس میں حصہ لینا چاہئے۔ اور اس میں سب سے اہم عمارات (۔) ہیں (۔) کے ماحول کو بھی پھولوں، کیاریوں اور سبزے سے خوبصورت رکھنا چاہئے، خوبصورت بنانا چاہئے۔ اور اس کے ساتھ ہی (۔) کے اندر کی صفائی کا بھی خاص اہتمام ہونا چاہئے۔ چند سال پہلے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع (۔) نے بڑا تفصیلی خطبہ اس ضمن میں دیا تھا اور توجہ دلائی تھی۔ کچھ عرصہ تک تو اس پر عمل ہوا لیکن پھر آہستہ آہستہ اس پر توجہ کم ہو گئی۔ خاص طور پر پاکستان اور ہندوستان میں (۔) کے اندر ہال کی صفائی کا بھی باقاعدہ انتظام ہو۔ تنکوں کی وہاں صفیں بچھی ہوتی ہیں۔ صفیں اٹھا کر صفائی کی جائے، وہاں دیواروں پر جالے بڑی جلدی لگ جاتے ہیں، جالوں کی صفائی کی جائے۔ پنکھوں وغیرہ پر مٹی نظر آ رہی ہوتی ہے وہ صاف ہونے چاہئیں۔ غرض جب آدمی (۔) کے اندر جائے تو انتہائی صفائی کا احساس ہونا چاہئے کہ ایسی جگہ آ گیا ہے جو دوسری جگہوں سے مختلف ہے اور منفرد ہے۔ اور جن (۔) میں قالین وغیرہ بچھے ہوئے ہیں وہاں بھی صفائی کا خیال رکھنا چاہئے۔ لمبا عرصہ اگر صفائی نہ کریں تو قالین میں بو آنے لگ جاتی ہے، مٹی چلی جاتی ہے۔ خاص طور پر جمعے کے دن تو بہرحال صفائی ہونی چاہئے۔ اور پھر حدیثوں میں آیا ہے کہ دھونی وغیرہ دے کر ہوا کو بھی صاف رکھنا چاہئے اس کا بھی باقاعدہ انتظام ہونا چاہئے۔ لیکن (۔) میں خوشبو کے لئے بعض لوگ اگر بتیاں جلا لیتے ہیں۔ بعض دفعہ اس کا نقصان بھی ہو جاتا ہے، پاکستان میں ایک (۔) میں اگر بتی کسی نے لگا دی اور آہستہ آہستہ الماری کو آگ لگ گئی نقصان بھی ہوا۔ ایک تو یہ احتیاط ہونی چاہئے کہ جب موجود ہوں تب ہی لگے۔ دوسرے بعض اگر بتیاں ایسی ہوتی ہیں جن میں اتنی تیز خوشبو ہوتی ہے کہ دوسروں کے لئے بجائے آرام کے تکلیف کا باعث بن جاتی ہیں۔ اس سے اکثر کو سر درد شروع ہو جاتی ہے۔ تو ایسی چیز لگانی چاہئے یا دھونی دینی چاہئے جو ذرا ہلکی ہو۔

ایک حدیث میں آتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کو اس بات کی تحریک کرتے رہتے تھے کہ خاص طور پر اجتماعات کے دنوں میں جب لوگ اکٹھے ہو رہے ہوں مسجدوں کی صفائی کا خیال رکھا کریں اور ان میں خوشبو جلایا کریں تاکہ ہوا صاف ہو جائے۔

(مشکوٰۃ ۔ کتاب الصلوٰۃ)

ایک اور روایت ہے۔ آپؐ ہمیشہ صحابہ کو نصیحت کرتے رہتے تھے کہ اجتماع کے موقع پر بدبودار چیزیں کھا کر مسجد میں نہ آیا کریں۔ جب نمازوں کے لئے مسجد میں آتے ہیں تو پیاز اور لہسن وغیرہ چیزیں کھا کر نہ آئیں۔

(بخاری ۔ کتاب الاطعمہ)

اور اس کے ساتھ ہی بعض دفعہ جرابیں بھی کئی دنوں کی گندی ہوتی ہیں ان سے بھی بو آتی ہے وہ بھی پہن کے نہیں آنا چاہئے۔

حضرت اقدس مسیح موعود (۔) فرماتے ہیں کہ (۔) یعنی ہر ایک پلیدی سے جدا رہ۔ یہ احکام اسی لئے ہیں تا کہ انسان حفظان صحت کے اسباب کی رعایت رکھ کر اپنے تئیں جسمانی بلاؤں سے بچاوے (یعنی اپنے آپ کو جسمانی بلاؤں سے بچائے) عیسائیوں کا یہ اعتراض ہے کہ یہ کیسے احکام ہیں جو ہمیں سمجھ نہیں آتے۔ کہ قرآن کہتا ہے کہ تم غسل کر کے اپنے بدنوں کو پاک رکھو اور مسواک کرو اور خلال کرو اور ہر ایک جسمانی پلیدی سے اپنے تئیں اور اپنے گھر کو بچاؤ۔ اور بدبوؤں سے دور رہو اور مردار اور گندی چیزوں کو مت کھاؤ اس کا جواب یہی ہے کہ قرآن نے اس زمانے میں عرب کے لوگوں کو ایسا ہی پایا تھا۔ وہ لوگ نہ صرف روحانی پہلو کی رو سے خطرناک حالت میں تھے بلکہ جسمانی پہلو کے رُو سے بھی ان کی صحت خطرے میں تھی۔ (جسمانی پاکیزگی تو یہاں یورپ میں لوگوں میں کم ہی ہے۔) سو یہ خدا تعالیٰ کا ان پر اور تمام دنیا پر احسان تھا کہ حفظان صحت کے قواعد مقرر فرمائے۔ یہاں تک کہ یہ بھی فرما دیا کہ (۔) یعنی بے شک کھاؤ پیو، مگر کھانے پینے میں بے جا طور پر زیادتی کیفیت یا کمیت کی مت کرو۔ (یعنی مقدار میں اس کی حالت کو دیکھ کے کھاؤ اور زیادتی نہ کرو) افسوس پادری اس بات کو نہیں جانتے کہ جو شخص جسمانی پاکیزگی کی رعایت کو بالکل چھوڑ دیتا ہے وہ رفتہ رفتہ وحشیانہ حالت میں گر کر روحانی پاکیزگی سے بھی بے نصیب رہ جاتا ہے۔ مثلاً چند روز دانتوں کا خلال کرنا چھوڑ دو جو ایک ادنیٰ صفائی کے درجہ پر ہے تو وہ فضلات جو دانتوں میں پھنسے رہیں گے، ان میں سے مردار کی بو آئے گی۔ آخر دانت خراب ہو جائیں گے۔ اور

ان کا زہریلا اثر معدے پر گر کر معدہ بھی فاسد ہو جائے گا۔ خود غور کر کے دیکھو کہ جب دانتوں کے اندر کسی بوٹی کا رگ و ریشہ یا کوئی جز پھنسا رہ جاتا ہے اور اسی وقت خلال کے ساتھ نکالا نہیں جاتا تو ایک رات بھی اگر رہ جائے تو سخت بدبو اس میں پیدا ہو جاتی ہے۔ اور ایسی بدبو آتی ہے جیسے چوہا مرا ہوتا ہے۔ پس یہ کیسی نادانی ہے کہ ظاہری اور جسمانی پاکیزگی پر اعتراض کیا جائے اور یہ تعلیم دی جائے کہ تم جسمانی پاکیزگی کی کچھ پرواہ نہ رکھو، نہ خلال کرو، نہ کبھی غسل کر کے بدن پر سے میل اتارو اور نہ پاخانہ پھر کر طہارت کرو اور تمہارے لئے صرف روحانی پاکیزگی کافی ہے۔ ہمارے ہی تجارب ہمیں بتلا رہے ہیں کہ ہمیں جیسا کہ روحانی پاکیزگی کی روحانی صحت کے لئے ضرورت ہے ایسا ہی ہمیں جسمانی صحت کے لئے جسمانی پاکیزگی کی ضرورت ہے۔ **بلکہ سچ تو یہ ہے کہ ہماری جسمانی پاکیزگی کو ہماری روحانی پاکیزگی میں بہت کچھ دخل ہے۔ کیونکہ جب ہم جسمانی پاکیزگی کو چھوڑ کر اس کے بدنتائج یعنی خطرناک بیماریوں کو بھگتنے لگتے ہیں تو اس وقت ہمارے دینی فرائض میں بھی بہت حرج ہو جاتا ہے اور ہم بیمار ہو کر ایسے نکمے ہو جاتے ہیں کہ کوئی خدمت دینی بجا نہیں لا سکتے اور چند روز دکھ اٹھا کر اس دنیا سے کوچ کر جاتے ہیں** (یعنی وفات ہو جاتی ہے) بلکہ بجائے اس کے کہ بنی نوع کی خدمت کر سکیں اپنی جسمانی ناپاکیوں اور ترک قواعد حفظان صحت سے (حفظان صحت کے قواعد چھوڑنے سے) اوروں کے لئے وبال جان ہو جاتے ہیں۔ اور آخر ان ناپاکیوں کا ذخیرہ جس کو ہم اپنے ہاتھوں سے اکٹھا کرتے ہیں وبائی صورت میں مشتمل ہو کر تمام ملک کو کھاتا ہے۔ اور اس تمام مصیبت کا موجب ہم ہی ہوتے ہیں کیونکہ ہم ظاہری پاکی کے اصولوں کی رعایت نہیں رکھتے۔ پس دیکھو کہ قرآنی اصول کو چھوڑ کر اور فرقانی وصایا کو ترک کر کے کیا کچھ بلائیں انسانوں پر وارد ہوتی ہیں۔ اور ایسے بے احتیاط لوگ جو نجاستوں سے پرہیز نہیں کرتے اور عفونتوں کو اپنے گھروں اور کوچوں اور کپڑوں اور مونہوں سے دور نہیں کرتے ان کی بے اعتدالیوں کی وجہ سے نوع انسان کے لئے کیسے خطرناک نتیجے پیدا ہوتے ہیں اور کیسی یک دفعہ وبائیں پھوٹتی اور موتیں پیدا ہوتی ہیں اور شور قیامت برپا ہو جاتا ہے یہاں تک کہ لوگ مرض کی دہشت سے اپنے گھروں اور مال اور املاک اور تمام جائیداد سے جو جانکاہی سے اکٹھی کی تھیں دستبردار ہو کر دوسرے ملکوں کی طرف دوڑتے ہیں اور مائیں بچوں سے اور بچے ماؤں سے جدا کئے جاتے ہیں۔ کیا یہ مصیبت جہنم کی آگ سے کچھ کم ہے۔ ڈاکٹروں سے پوچھو اور طبیبوں سے دریافت کرو کہ کیا ایسی لاپرواہی جو جسمانی طہارت کی نسبت عمل میں لائی جائے وبا کے لئے عین موزوں اور موید ہے یا نہیں پس قرآن نے کیا برا کیا کہ پہلے جسموں اور گھروں اور کپڑوں کی صفائی پر زور دے کر انسانوں کو اس جہنم سے بچانا چاہا جو اسی دنیا میں یک دفعہ فالج کی طرح گرتا اور عدم تک پہنچاتا ہے"۔

(ایام الصلح صفحہ 95-96 بحوالہ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد چہارم صفحہ 496-497)

اللہ تعالیٰ ہمیں ظاہری اور باطنی صفائی کی طرف توجہ کرنے اور اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ •

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 36985 میں محمود احمد ولد عبدالقدیر صاحب قوم لوھٹ جٹ پیشہ کارکن صدر انجمن احمدیہ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-12-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ زرعی زمین رقبہ ایک کنال 17 مرلے واقع کوٹ مومن ضلع سرگودھا مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد ولد عبدالقدیر صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 وقار احمد خان ولد محمد معین اختر دارالیمن شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عمران عدیل ولد غلام احمد نصیر آباد سلطان ربوہ

مسل نمبر 36986 میں قانتہ حبیب بنت حبیب اللہ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی ایک تولہ مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ قانتہ حبیب بنت حبیب اللہ ناصر آباد جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ندیم وصیت نمبر 31781

مسل نمبر 36987 میں محمد نواز احمد ورک ولد بشیر احمد ورک قوم ورک پیشہ پراپرٹی ڈیلر عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 6-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان رقبہ 10 مرلے واقع ناصر آباد جنوبی ربوہ مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ (3800+1000+2200) روپے ماہوار بصورت (پنشن + کرایہ دوکان + آمد از کاروبار) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نواز احمد ورک ولد بشیر احمد ورک ناصر آباد جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد باجوہ وصیت نمبر 29857 گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالقدیر احمد وصیت نمبر 24197

مسل نمبر 36988 میں کوثر پروین زوجہ محمد اشرف ہندل قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/7000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2300 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کوثر پروین زوجہ محمد اشرف ہندل ناصر آباد جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 1 عثمان اشرف ہندل پسر موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان وصیت نمبر 30720

مسل نمبر 36989 میں فائزہ اشرف بنت محمد اشرف ہندل انجم قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-10-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 30 گرام

مالیتی -/18500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فائزہ اشرف بنت محمد اشرف ہندل انجم ناصر آباد جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 1 عثمان اشرف ہندل

ہیپاٹائٹس سے تحفظ

GHP کے تیار کردہ ANTI-HEPATITIS 30,200,1000,CM قطرے یا گولیاں اللہ کے فضل سے امراض جگر، یرقان، ہیپاٹائٹس A.B.C سے تحفظ کیلئے انتہائی مؤثر ہیں۔ چار ادویات پر مشتمل تین ماہ کی دوائی قطرے یا گولیاں۔ رعایتی قیمت صرف -/50 روپے

ہیپاٹائٹس کا موثر علاج

خدا نہ کرے اگر ہیپاٹائٹس A.B.C یا یرقان یا امراض جگر یعنی جگر کا بڑھ جانا، سکڑ جانا، سوجن و ورم ہوگیا ہو تو ANTI-HEPATITIS 30,200,1000,CM کے ساتھ ANTI-HEPATITIS سپیشل مدر ٹنکچر کا استعمال ہیپاٹائٹس کا مؤثر علاج ہے۔

پیکنگ	20ML	120ML	200ML
رعایتی قیمت	100/-	500/-	800/-

(اصل دوائی خریدتے وقت لیبل پر GHP جرمن ہومیو فارمیسی (رجسٹرڈ) ربوہ کا نام دیکھ کر خریدیں۔ شکریہ!

مردوں کیلئے مؤثر دوا

	پیکنگ	رعایتی قیمت
GHP 444/GH	20ML	100/-
GHP 555/GH	20ML	100/-

دونوں ادویات ملا کر باقاعدہ دو ماہ استعمال کریں۔
ایک ماہ کی دوائی رعایتی قیمت -/1000 روپے

جرمن سیل بند پوٹینسی سے تیار کردہ

GHP کی معیاری زود اثر سیل بند پوٹینسی

پوٹینسی رعایتی قیمت	SP-10ML	GS-10ML	SP-20ML
30/200/1000	8/-	10/-	12/-
10M/50M/CM	12/-	15/-	18/-

سپیشل سائیلوشن (ہومیو ادویات کیلئے آب حیات)

	60 ML	120 ML	220 ML	450 ML
رعایتی قیمت:	15/-	20/-	30/-	50/-

120 ادویات و مرکبات کے خوبصورت بریف کیس

آپ کی پسند اور ضرورت کے مطابق

رعایتی قیمت: -/1100، -/1300، -/1400، -/1600، -/2000

اسکے علاوہ آسان علاج بیگ، جرمن سیل بند پوٹینسی، مدر ٹنکچرز مرکبات، کتابیں، گولیاں، ڈراپرز و دیگر سامان رعایتی قیمت کے ساتھ۔ (تھوک پر مزید رعایت)

نوٹ: جمعۃ المبارک کو سٹور / کلینک موسم کے اوقات کے مطابق کھلا رہے گا۔ انشاء اللہ

212399

برادر موصی گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ وصیت نمبر 30720

مسل نمبر 36990 میں بشریٰ بیگم زوجہ حاجی ولیدار قوم مجوکہ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-3-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزنی 6 تولے مالیتی -/50000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/100 روپے۔ 3۔ ترکہ والد محترم نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ بیگم زوجہ حاجی ولیدار ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد مجوکہ والد ملک محمد علی مجوکہ ناصر آباد شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 حاجی ولیدار مجوکہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 36991 میں سکینہ بیگم بیوہ نور محمد بٹ صاحب قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-2004 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ بینک بیلنس -/50000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سکینہ بیگم بیوہ نور محمد بٹ صاحب ناصر آباد جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق خان ولد چوہدری عبدالحی خان ناصر آباد جنوبی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب خان ایڈووکیٹ ولد عبدالرزاق خان ناصر

حسین اور دلکش زیورات کا مرکز

الحمید جیولرز

فون شوروم: 214220 فون رہائش: 213213

پروپرائٹرز: میاں محمد نصر اللہ۔ میاں محمد کلیم ظفر ابن میاں محمد امین

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم محمد محمود طاہر صاحب مربی سلسلہ طاہر فاؤنڈیشن لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کی ہمشیرہ مکرمہ فاخرہ حامد صاحبہ و مکرم حامد رشید غالب صاحب (ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائریکٹر زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ) نائب صدر حلقہ I-10/2 اسلام آباد کو ایک بیٹی اور بیٹے کے بعد مورخہ 15 جولائی 2004ء بروز جمعرات بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت سائرہ حامد نام عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم عبدالرشید صاحب غالب اسلام آباد کی پوتی اور مکرم چوہدری محمد صادق صاحب واقف زندگی سابق اکاؤنٹنٹ وکالت تبشیر کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے بچی کے نیک، صالح اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

محترمہ امتہ السلام صاحبہ عمر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی صحت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم شیخ ناصر احمد صاحب جیل روڈ بہاولنگر کی اہلیہ صاحبہ کمر میں شدید درد کی وجہ سے بیمار ہیں۔ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ عطا فرمائے۔

مکرم رانا سجاد احمد صاحب راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن کی چچی ایک مقامی ہسپتال میں شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے ان کی صحت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم محمد ارشد قریشی صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ لکھتے ہیں خاکسار کی بیٹی مکرمہ فرحانہ نصیر صاحبہ اور پوتی سندس رحمان صاحبہ بنت مکرم جمال احسن قریشی صاحب کو رکشہ میں سفر کرتے وقت حادثہ پیش آیا ہے جس کے نتیجہ میں فرحانہ نصیر صاحبہ کے سر میں چوٹ آئی اور سندس رحمان (بعمر چار سال) واقفہ نو کی بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی بذریعہ آپریشن کاٹنی پڑی ہے۔ ہر دو کی کامل و عاجل صحت یابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

درخواست دعا

مکرم عابد محمود وڑائچ صاحب دارالبرکات ربوہ سے لکھتے ہیں کہ میرے بھائی مکرم ندیم احمد وڑائچ صاحب آف دارالبرکات ربوہ مورخہ 2 جولائی 2004ء بروز جمعۃ المبارک ربوہ سے چھور مغلیاں ضلع شیخوپورہ جاتے ہوئے ایک حادثہ میں بعمر 31 سال وفات پا گئے تھے۔

مرحوم نے اپنے پیچھے کمسن بچے سوگوار چھوڑے ہیں۔ چاروں بچے اللہ کے فضل سے تحریک وقف نو میں شامل ہیں۔ اس دکھ بھرے وقت میں اہل محلہ اور دوست احباب کثرت سے ہمارے گھر تشریف لا کر اور بذریعہ ٹیلی فون ہمارے دکھ میں شریک ہوئے۔ میں اپنی طرف سے اور تمام اہل خانہ کی طرف سے تمام احباب و خواتین کا بے حد شکر گزار ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کو بہترین جزا عطا فرمائے۔

اعلان دار القضاء

مکرم شوکت علی صاحب بابت ترکہ محترم فضل دین صاحب مرحوم

مکرم شوکت علی صاحب ولد مکرم فضل دین صاحب مرحوم ساکن 5/42 دارالرحمت (فیکٹری ایریا حلقہ سلام) ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم فضل دین صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 5/42 دارالرحمت فیکٹری ایریا رقبہ ایک کنال میں سے ان کا حصہ 5 مرلے ہے یہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ مکرم بشارت احمد صاحب شاہد — بیٹا
2۔ مکرمہ نصیرہ بی بی صاحبہ — بیٹی
3۔ مکرم شرافت علی صاحب — بیٹا
4۔ مکرم لیاقت علی صاحب — بیٹا
5۔ مکرم مبارک احمد جاوید صاحب — بیٹا
6۔ مکرم شوکت علی صاحب — بیٹا
7۔ مکرمہ نسرین بی بی صاحبہ — بیٹی
8۔ مکرمہ پروین بی بی صاحبہ — بیٹی

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دار القضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

New BALENO ...New look, better comfort SUZUKI

کارلیزنگ کی سہولت موجود ہے BALENO

Sunday open Friday closed
Under supervision of Qualified Engineers
MINI MOTORS

خبریں

70 کروڑ ڈالر کی امداد امریکی ایوان نمائندگان نے پاکستان کیلئے 70 کروڑ ڈالر امداد کا بل منظور کر لیا ہے۔ 30 کروڑ ڈالر اقتصادی امداد۔ 30 کروڑ فوجی ساز و سامان کی خریداری 4 کروڑ منشیات پر کنٹرول اور 2 کروڑ 90 لاکھ بچوں کے علاج اور فلاح و بہبود پر خرچ ہونگے۔ صحت کیلئے بھی خصوصی گرانٹ شامل ہوگی۔ 2 کروڑ 90 لاکھ ترقیاتی اخراجات اور انسداد دہشت گردی کے منصوبوں پر 60 لاکھ خرچ ہونگے۔

وانا میں میزائلوں سے حملہ جنوبی وزیرستان کے علاقے وانا میں نامعلوم افراد نے فوجی کالونی اور سکاؤٹس کیمپ پر میزائلوں سے حملہ کیا شکئی میں فوج اور جنگجوؤں میں زبردست لڑائی ہوئی۔

باجوڑ میں داخلہ پر پابندی قاضی حسین احمد کے باجوڑ ایجنسی میں داخلہ پر پابندی لگادی گئی ہے۔

کارگل کمیشن وزیراعظم چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ کارگل کمیشن بنانے سے پنڈورا بکس کھل جائے گا۔ میں حلفاً کہتا ہوں کہ نواز شریف کارگل آپریشن سے آگاہ تھے۔ عدالتی کمیشن سے قبل دوسری طرف سے بھی حلفا بات کی جائے۔ میں نے پوری قوم کے سامنے گواہی دے دی ہے تو کارگل پر جوڈیشل کمیشن بنانے کی کیا ضرورت ہے۔

فلوجہ میں امریکی بمباری فلوجہ میں امریکی بمباری سے ایک ہی خاندان کے 14۔ افراد جاں بحق ہوگئے۔ ریپبلکن گارڈ کا کمانڈر گرفتار کر لیا گیا۔

بھارت کے ساتھ مذاکرات وفاقی وزیر خزانہ اور نامزد وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ بھارت کے ساتھ کشمیر سمیت تمام مسائل بات چیت سے حل کرنا چاہتے ہیں۔ بھارتی جریدے کو انہوں نے انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ میری والدہ کشمیری ہیں۔ مسئلہ کشمیر پر بھرپور دسترس رکھتا ہوں۔ میری مشرف سے واقفیت نہ تھی۔ انہوں نے فون پر وزارت کی پیشکش کی۔

12۔ اکتوبر کا واقعہ وزیراعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ 12۔ اکتوبر کا واقعہ معرکہ کارگل کی وجہ سے نہیں بلکہ نواز شریف کی حماقت کی وجہ سے ہوا۔ عام شہری بھی حقیقت سے آگاہ ہے کہ فوج نے جن حالات میں اقتدار سنبھالا وہ نواز شریف کے ایسے غیر دانشمندانہ یکطرفہ اقدامات تھے جو ملکی سالمیت خطرے میں ڈال سکتے تھے۔ کوئی صحیح الدماغ 3 فوجی سربراہوں کے خلاف کارروائی کی کوشش درست قرار نہیں دے سکتا۔

شمالی کوریا سے خطرہ امریکہ کے سابق صدر بل کلنٹن نے کہا ہے کہ شمالی کوریا عراق سے بڑا خطرہ ہے انہوں نے کہا کہ مہلک ہتھیار عراق پر حملے کا سبب نہیں تھے۔ حملے کا مقصد خطے سے آمرانہ فضا ختم کرنا، اسرائیل کو مضبوط بنانا اور اسرائیل میں قیام امن کے مواقع پیدا کرنا تھا، مہلک ہتھیار دروازے میں پاؤں داخل کرنے کا اچھا جواز ہیں۔

سرے محل وفاقی وزیر اطلاعات شیخ رشید نے کہا ہے کہ سرے محل شہادتوں سے زرداری اور بے نظیر کی ملکیت تھا۔ محل کی سجاوٹ میں حکومتی مشینری استعمال کی گئی۔ برطانوی جائیداد کی خرید و فروخت کے متعلق ادارے نے سرے محل کی فروخت سے حاصل ہونے والی 43 لاکھ پونڈ کی رقم حکومت پاکستان کے حوالے کرنے کی درخواست منظور کر لی ہے۔

امن و امان کی صورتحال لاہور شہر میں ڈکیتی کی وارداتوں میں لاکھوں روپے کا سامان لوٹ لیا گیا جبکہ گرین ٹاؤن کے علاقہ سے نیشنل سیکورٹی کونسل کے سیکرٹری طارق عزیز کی گاڑی ان کے ڈرائیور سے چھین لی گئی۔ ڈاکوؤں نے ڈرائیور کو تشدد کا نشانہ بھی بنایا اور اغوا کر کے لے گئے گاڑی بلوکی کے قریب پہنچی تو ٹریکر سسٹم کے باعث بند ہو گئی جس پر ڈاکو گاڑی چھوڑ کر فرار ہو گئے۔

درخواست دعا

✿ مکرم محمود مجیب اصغر صاحب (انجینئر) امیر ضلع اٹک لکھتے ہیں۔ مکرم نصرت اللہ ناصر صاحب صدر جماعت احمدیہ حسن ابدال ضلع اٹک کا مورخہ 25 جون 2004ء کو رات ساڑھے نو بجے (زیر تعمیر) پشاور اسلام آباد موٹر وے پر موٹر سائیکل کا شدید حادثہ ہوا ہے بائیں ٹانگ میں بری طرح فریکچر آ گئے ہیں۔ 30 جون کو اسلام آباد میں آپریشن ہوا ہے اور ہڈیاں جوڑ دی گئی ہیں احباب کرام سے درخواست ہے۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ معجزانہ طور پر صحت دے اور ٹانگ میں کوئی خرابی پیدا نہ ہو اور وہ چلنے پھرنے کے قابل ہو جائیں۔ آمین

✿ مکرم رشید محمد صاحب مقیم لندن ابن مکرم شیر محمد صاحب (مرحوم) اطلاع دیتے ہیں کہ میرا بیٹا دانیال محمد معدے میں تکلیف کی وجہ سے بیمار ہے اور لندن ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

ربوہ میں طلوع و غروب 20 جولائی 2004ء

طلوع فجر	3:38
طلوع آفتاب	5:14
زوال آفتاب	12:15
وقت عصر	5:09
غروب آفتاب	7:16
وقت عشاء	8:51

22 قیراط لوکل، امپورٹڈ اور ڈائمنڈ زیورات کا مرکز
Mob: 0300-9491442 TEL:042-6684032
دلہن جیولرز
Dulhan Jewellers
1-Gold Palace, Defence Chowk, Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.

AL-FAZAL JEWELLERS
YADGAR CHOWK RABWAH
PH:04524-213649

سچی بوٹی کی گولیاں
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH: 04524-212434, FAX: 213966

ہر قسم سامان بجلی دستیاب ہے
شاہد الیکٹرک سٹور
متصل احمدیہ بیت الفضل
گول امین پور بازار فیصل آباد
پروپرائٹر: میاں ریاض احمد فون: 642605-632606

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2605
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:211550 Fax 04524-212980
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم گرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار

نئی و پرانی گاڑیوں کا مرکز
محمود موٹرز
رابطہ: مظفر محمود
فون نمبر 5162622 - 5170255
555A مولانا شوکت علی روڈ نزد جناح ہسپتال فیصل ٹاؤن۔ لاہور

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
فون شوروم گھر: 04524-214510-04942-423173

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 212837 رہائش: 214321

خان نسیم پبلیشنگ
سکرین پرنٹنگ، شیلڈز، گرافک ڈیزائننگ
ڈیکوریٹنگ، پلاسٹک فوٹو ID کارڈز
ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
Email:knp_pk@yahoo.com

سی پی ایل نمبر 29

احباب جماعت جلسہ سالانہ U.K کے لئے MTA کی کرسٹل کلیئر نشریات کیلئے سپیشل سالڈ ڈش اور ڈیجیٹل ریسیور کیلئے ہم سے رابطہ کریں۔ فون دکان: 7351722
موبائل: 0300-9419235
فیصل مارکیٹ 3 ہال روڈ۔ لاہور
نواز سیٹلائٹ

Let your dreams come true
Higher Education in Foreign Countries
We provide Services for study Visa in U.K, Cyprus, Switzerland, Canada
Australia. Free Study in Germany/Sweden/Denmark.
Also Join Our IELTS, TOEFL, and German Classes
Get your Appointment Today:
Education Concern
829-C Faisal Town Lahore
Call: Farrukh Luqman
Cell: 0303-6476707 Office: 042-5177124
Email:edu_concern@cyber.net.pk, URL:www.educoncern.pk